خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 29 اگست 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی مبارک سیرت سے غزوہ حنین کا ذکر جاری رکھتے ہوئے مزید تفصیل بیان فرمائی۔

فرمایا آنحضرت ﷺ نے مکہ سے روانہ ہوتے وقت حضرت عتاب بن اسیدؓ کو مکہ کا امیر بنایا، اس وقت ان کی عمر تقریباً ۲۰ سال تھی۔ حضرت معاذ بن جبل کو اہل مکہ کو دین کی تعلیم سیکھانے کا حکم دیا۔

آنحضرت ﷺ نے ایک دفعہ رویا، میں حضرت عتاب کے والد کو مکہ کے مسلمان سردار کے طور پر دیکھا لیکن وہ فتح مکہ سے پہلے فوت ہو گیا، فتح مکہ کے دن جب عتاب نے اسلام قبول کیا تو آپ ﷺ نے انہیں مکہ کا امیر مقرر کیا۔

شوال کو آپ ﷺ غزوہ حنین کے سفر کیلئے نکلے، غزوہ حنین میں اسلامی لشکر کی تعداد گزشتہ تمام غزوات کی نسبت زیادہ تھی۔ آپ ﷺ ۱۲ ہزار مسلمانوں کے ساتھ نکلے۔ جن میں ۲ ہزار مکہ کے نو مسلم بھی شامل تھے۔ وہ نو مسلم جنگ کیلئے تیار نہ تھے جن کی باعث جنگ میں وقتی مشکل بھی پیش آئی، مکہ سے بعض مشرکین اور عورتیں بھی جنگ میں شامل تھے، بعض لوگ صرف مال غنیمت حاصل کرنے کی غرض سے جنگ میں شامل ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے غزوہ بدر میں مشرکوں سے مدد لینے سے انکار کیا تھا، اس موقع پر بھی آپ ﷺ نے کسی سے مدد نہیں مانگی تھی وہ لوگ محض جنگ دیکھنے اور مال غنیمت لوٹنے کیلئے شامل ہوئے مکہ کی فتح کا بدلہ لینے کی غرض سے بھی بعض مشرکین اس سفر پر ساتھ روانہ ہوئے۔

۱۰ شوال کو آپ ﷺ حنین پہنچ گئے تھے، وہاں دشمن کے جاسوسوں کا بھی ذکر ملتا ہے، مالک بن عوف نے ہوازن کے تین لوگوں کو مسلمانوں کے لشکر کی خبر لینے کیلئے بھیجا تو وہ حواس باختہ ہو کر لوٹے اور کہا کہ وہ آسمانی لوگوں سے نہیں لڑ سکتے لہٰذا وہ اپنے لشکر کو لے کر لوٹ جائے مالک نے بات نہ مانی اور پھر اس نے ایک اور بہادر جاسوس کو بھیجا وہ بھی مرعوب ہو کر لوٹا اور مالک کو جنگ سے منع کیا مگر وہ نہ مانا۔

مسلمانوں کے ۱۲ ہزار لشکر کے مقابلہ پر دشمن کے لشکر کی تعداد ۲۰ ہزار تھی اور اگر ان کے بیوی اور بچے بھی شامل کر لئے جائیں تو ان کی تعداد ۳۰ ہزار بنتی ہے، مالک بن عوف نے تقریباً ۴ ہزار کے قریب تیر اندازوں کو گھاٹیوں میں گھات لگا کر بٹھا دیا کہ وہ مسلمانوں کے لشکر پر ایک خفیہ حملہ کر سکیں۔

مسلمانوں کے لشکر میں بنو سلیم کے ایک ہزار کے قریب گھوڑ سواروں کو ہراول دستہ میں رکھا جن کی کمان حضرت خالد بن ولید کے ہاتھ میں تھی۔ جنگ سے قبل آپ ﷺ نے صف بندی کی اور مختلف صحابہ کو پرچم عطا کئے۔ مسلمانوں کی کثرت کو دیکھتے ہوئے حنین کے دن کسی نے کہا کہ آج ہم تھوڑے ہونے کے باعث مغلوب نہیں ہونگے، جسے آپ ﷺ نے سخت ناپسند کیا اور قرآن نے بھی اسکا ذکر کیا ہے۔

حنین کے دن پہلے مسلمانوں کو فتح ہوئی، مگر جب گھاٹیوں سے تیر اندازوں نے حملہ کیا تو مسلمانوں کے لشکر میں بھگدڑ مچ گئی پھر آپ ﷺ کے بار بار بلانے سے سب مسلمان دوبارہ اکٹھے ہوئے اور باقاعدہ جنگ ہوئی جس سے دشمن بھاگ گیا۔

بخاری کی روایت کے مطابق جنگ حنین کی فتح کے بعد مسلمان مالِ غنیمت اکٹھا کرنے لگے اس دوران چھپے ہوئے تیر اندازوں نے مسلمانوں پر سخت حملہ کر دیا۔ حفاظتی سامان نہ ہونے کے باعث بعض نو مسلم نوجوان بھاگنے لگے، جانور بھی بدک گئے، مگر آنحضرت ﷺ اور ان کے ساتھی وہاں قائم رہے، آپ ﷺ دشمن کی طرف تیزی سے بڑھتے رہے، اور فرماتے رہے انا النبی لا کذب، انا ابن عبد المطلب۔ خدا سے دعا کرنے کے بعد آپ ﷺ نے درخت والوں (جن سے حدیبیہ میں درخت کے نیچے آپ ﷺ نے بیعت لی تھی) کو بلانے کا کہا، حضرت عباس کے آواز لگانے کے بعد صحابہ آپ ﷺ کے پاس پھر سے اکٹھے ہونے لگے۔

جو لوگ جنگ سے پیچھے ہٹے تھے وہ ارادتاً نہیں ہٹے تھے، بلکہ بعض نو مسلم نوجوان اور دیگر مشرکین اور تماشائی جو صرف جنگ دیکھنے کی غرض سے شامل ہوئے تھے، جب تیروں کا شدید حملہ ہوا تو وہ پیچھے لوٹنے لگے اور ان کے ساتھ سواریاں بھی تھیں جس سے بھگدڑ مچی اور دوسرے لوگ بھی ہٹنے لگے۔ حضور انور نے فرمایا کہ باقی تفصیل انشاء اللہ آئندہ بیان ہوگی۔

خطبہ کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آج سے جرمنی کا جلسہ سالانہ بھی شروع ہے، سب شاملین کو اللہ تعالیٰ جلسہ کے مقاصد کو سمجھنے کی توفیق دے۔ ان دنوں میں خاص طور پر ذکر الٰہی اور دعاؤں میں وقت گزاریں، مخالفین کے شر سے بچنے اور اللہ کی پناہ میں آنے کی بھی دعا کریں، پاکستان میں بھی اللہ تعالیٰ جلد مخالفین کی پکڑ کے سامان فرمائے، عمومی طور پر دنیا کے امن کیلئے بھی دعا کریں، فلسطینیوں کیلئے بھی دعا کریں، اللہ تعالیٰ ظالموں کو ظلم سے روکے، یہ احمدیوں کا کام ہے کہ ظلم کے خلاف آواز اٹھائیں اور درد دل کیساتھ دعائیں کریں، اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔ آمین۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞